اسلام اور فرقہ بندی

موسیٰ رضا
(متعلم جامعہ سلفیہ)

جب سارے مسلمان ایک اور یکساں قرآن کی پیروی کرتے ہیں تو پھر مسلمانوں میں اتنے زیادہ فرقے یا مکاتب کیوں ہیں......؟

یہ سچ ہے کہ آج کے مسلمان آپس میں ہی کیوں تقسیم ہیں......؟ المیہ ہے کہ ان تفرقات کی اسلام میں ہرگز کوئی اجازت نہیں ہے۔ دین اسلام اس بات پر زور دیتا ہے کہ اپنے ماننے والوں میں اتحاد کو برقرار رکھا جائے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿واعتصموا بحبل الله جميعا ولا تفرقوا﴾

وہ کون سی رسی ہے جس کی طرف اس آیت مبارک میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے قرآن پاک ہی وہ رسی ہے۔ قرآن پاک ہی اللہ کی وہ رسی جسے سارے مسلمانوں کو مضبوطی سے تھامے رکھنا چاہئے۔ اس آیت مبارکہ میں ایک طرف یہ حکم دیا گیا ہے کہ اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رکھو تو دوسری طرف یہ ہدایت ہے تفرقے میں نہ پڑو۔ قرآن پاک میں مزید ارشاد ہوتا ہے:

﴿يايها الذين امنوا اطيعوا الله واطيعوا الرسول واولى الامر منكم فان تنازعتم فى شيء فردوه الى الله والرسول ان كنتم تؤمنون بالله واليوم الاخرِ ذلك خير واحسن تاويلا﴾

"اے لوگو! جو ایمان لائے ہو اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اور جو تم میں صاحب امر ہو۔ اگر تمھارے درمیان کوئی نزاع ہو جائے تو اسے اللہ اور اس کے رسول کی طرف لوٹا دو۔ اگر تم اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہو۔ یہی بہتر ہے اور انجام کے اعتبار سے اچھا ہے۔"

تمام مسلمانوں کو قرآن پاک' مستند احادیث ہی کی پیروی کرنی چاہئے اور آپس میں تفرقہ نہیں ڈالنا چاہئے۔ قرآن پاک میں ارشاد ہے:

﴿ان الذين فرقوا دينهم وكانوا شيعا لست منهم فى شيء انما امرهم الى الله ثم ينبئهم بما كانوا يفعلون﴾

اس آیت مبارکہ میں واضح ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں ان لوگوں سے الگ رہنے کا حکم دیا ہے جو دین میں تقسیم ڈالتے ہوں اور اسے فرقوں میں بانٹتے ہوں۔

لیکن آج اگر کسی مسلمان سے سوال کیا جائے کہ تم کون ہو......؟ تو عموماً کچھ ایسے جوابات ملتے ہیں' میں سنی ہوں' میں شیعہ ہوں وغیرہ۔ بعض لوگ خود کو حنفی' شافعی' مالکی اور حنبلی اور بعض کہتے ہیں کہ میں دیوبندی ہوں۔ اگر کوئی بھی شخص ایک مسلمان سے سوال کرے تو وہ کون ہے تو اسے جواباً یہ کہنا چاہئے کہ وہ مسلمان ہے۔ حنفی یا شافعی نہیں جیسے کہ قرآن میں ارشاد ربانی ہے

﴿ومن احسن قولا ممن دعا الى الله وعمل صالحا وقال اننى من المسلمين﴾

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب غیر مسلم بادشاہوں کو اسلام کی دعوت دینے کیلئے خطوط لکھواتے تھے تو ان خطوط میں سورۃ آل عمران کی یہ آیت بھی لکھواتے تھے۔

﴿قل ياهل الكتب تعالوا الى كلمة سواء بيننا وبينكم الا نعبد الا الله ولا نشرك به شيأ ولا نتخذ بعضنا بعضا اربابا من دون الله فان تولوا فقولوا اشهدوا بانا مسلمون٥﴾

ہمیں اسلام کے تمام عظیم علماء کا احترام کرنا چاہئے۔ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ' امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ' امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ اور امام مالک رحمۃ اللہ پر بھی ہمارے لیے یکساں طور پر واجب الاحترام ہیں۔ یہ سب کے سب عظیم علماء و محققین تھے اور اللہ تعالیٰ انھیں ان کی تحقیق اور دین کی ان تھک محنت پر اجر عظیم عطا فرمائے۔ لیکن وہ لوگ جو قرآن پاک اور مستند احادیث کی تعلیمات پر عمل پیرا ہوں اور فرقے نہ بنائیں۔ وہی لوگ صحیح راستے پر ہیں۔

ترمذی شریف میں مروی ۱۷۱ویں حدیث میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان مروی ہے میری امت میں ۷۳ فرقے ہوں گے اور سب کے سب جہنم میں جائیں گے سوائے ایک فرقے کے۔

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کہ وہ کون سا گروہ ہوگا جو جنت میں جائے گا۔ تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا وہ جو میری اور میرے اصحاب کی اتباع کرے گا۔

قرآن پاک میں متعدد آیات میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کا حکم دیا گیا ہے۔ لہٰذا ایک سچے مسلمان کو صرف قران پاک اور مستند احادیث ہی کی پیروی (اتباع) کرنی چاہئے۔ وہ کسی عالم کے نقطہ نظر سے اتفاق بھی رکھ سکتا ہے۔ جب تک کہ وہ قرآن پاک اور احادیث صحیحہ کی تعلیمات سے مطابقت میں رہیں۔ اگر اس عالم کے یہ خیالات (نقطہ نظر) اللہ تعالیٰ کے احکامات اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کے خلاف ہوں تو ان میں کوئی وزن نہیں۔ چاہے انھیں کتنے ہی بڑے اور جید عالم نے ہی کیوں نہ پیش کیا ہو۔

اگر ہم مسلمان قرآن پاک کا مطالعہ بھی کر لیں اور مستند احادیث کی اتباع کریں تو ان شاء اللہ تعالیٰ یہ تمام اختلافات حل ہو جائیں گے اور ہم سب ایک مرتبہ پھر صحیح معنوں میں ایک متحدہ امت مسلمہ بن جائیں گے۔ ان شاء اللہ

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆